زیارت عاشوار کا ترجمہ:

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ, سلام ہو آپ پر فرزند رسول اللہ, سلام ہو آپ پر فرزند امیر المومنین و فرزند سید الوصیین, سلام ہو آپ پر فرزند فاطمہ سیدہ النسا العالمین, سلام ہو آپ پر اے وہ بزگوار جس کے خون کا طالب اللہ ہے اور فرزند بھی اسکے جنکے خون کا طالب اللہ ہے اور جو مظلوم و مصیبت زدہ ہوا۔

سلام آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے حرم مطہر میں اتریں ہیں۔ آپ سب پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور دن رات باقی ہیں۔ اے ابا عبد اللہ آپ کی شہادت کی تکلیف عظیم اور مصیبت جلیل ہے ہم پر اور تمام اہل اسلام پر۔ اور آپ کی مصیبت عظیم و جلیل ہے آسمانوں میں اور تمام آسمان والوں پر۔ اللہ لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ اہل بیت پر ظلم کی بنیاد رکھی اور اللہ کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو آپ کے مرتبہ سے دور کرنا چاہا جسے اللہ نے آپ کے لئے ثابت کیا ہے۔ اللہ کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا۔ اللہ کی لعنت ہو ان لوگوں پر جنھوں نے آپ سے جنگ کرنے کے اسباب مہیا کئے۔ میں اللہ کی طرف اور آپ کی طرف بری ہوں ان سب سے اور ان کے پیرووں, تابعین اور دوستوں سے۔ یا ابا عبد اللہ میری صلح ہے اس سے جس نے آپ سے

صلح کی، اور جنگ ہے اس سے جس نے آپ سے جنگ کی روز قیامت تک کے لئے۔ اللہ کی لعنت ہو اولاد زیاد و اولاد مروان پر اور اللہ کی لعنت ہو تمام بنی امیہ کے گھرانے پر۔ اللہ کی لعنت ہو مرجانہ کے بیٹے پر، اور اللہ کی لعنت ہو عمر ابن سعد پر۔ اور اللہ کی لعنت ہو شمر پر اور اللہ کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے زین کسی، لگام لگائی اور نقاب ڈالی آپ سے جنگ کیلئے۔

میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، مجھ پر یہ مصیبت عظیم ہے آپ پر ظلم کی وجہ سے، لہذا میں درخواست کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپ کے مقام کو مکرم کیا اور آپ کے وسیلہ سے مجھ کو مکرم کیا کہ وہ مجھ کو توفیق عطا فرمائے آپ کے خون کا بدلہ لینے کی، اہل بیت محمد ﷺ کے امام منصور کے ساتھ۔

پروردگار مجھ کو اپنے پاس عزت دار قرار دے، امام حسین ع کے وسیلہ سے دنیا اور آخرت میں۔ یا ابا عبداللہ میں اللہ کا تقرب چاہتا ہوں اور اسکے رسول ﷺ کا، اور امیر المومنین ع کا اور فاطمہ ع کا اور حسن ع کا اور آپ کا تقرب، آپ سے دوستی و محبت کے ذریعہ اور ان سے برائت کے ذریعہ سے جنھوں نے اس ظلم کی بنیاد رکھی اور اس پر ظلم کی عمارت قائم کی اور ظلم و جور کو جاری رکھا آپ سب اور آپ کے دوستوں پر۔

میں بری ہوں اللہ کی طرف اور آپ کی طرف ان سے۔ میں اللہ کا تقرب چاہتا

ہوں اورآپ کا تقرب آپ کی محبت و دوستی کے ذریعہ اورآپ کے ولی کی محبت و دوستی کے ذریعہ اورآپ کے دشمنوں سے برائت کے ذریعہ اورآپ سے جنگ کرنے والوں سے برائت کے ذریعہ ۔میری صلح ہے اس سے جس نے آپ سے صلح کی اور جنگ ہے اس سے جس نے آپ سے جنگ کی ۔ میں دوست ہوں اسکا جو آپ کا دوست ہے اور دشمن ہوں اسکا جو آپ کا دشمن ہے ۔لہذاء میں اللہ سے درخواست کرتا ہوں جس نے مجھ کو آپ کی معرفت سے مکرم کیا اور آپ کے دوستوں کی محبت سے ,اور مجھ کو آپ کے دشمنوں سے برائت نصیب کی کہ وہ مجھ کو قرار دے آپ کے ساتھ دنیا وآخرت میں اور قدم صدق کو میرے لئے آپ کے نزدیک ثابت کردے دنیا و آخرت میں ۔ میں درخواست کرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھ کو مقام محمود تک پہنچادے جو آپ کے لئے اللہ کے پاس ہے ۔ مجھ کو انتقام طلب کرنے والا بنادے ,امام ,ہادی ,ظاہر ,حق بیان کرنے والے کے ساتھ ۔میں درخواست کرتا ہوں آپ کے حق کے واسطہ سے اوراس شان کے وسیلہ سے جو آپ کے لئے اللہ کی بارگاہ میں ہے کہ وہ مجھ کو عطا کرے آپ کی مصیبت میں بہترین جزاء جو کسی مصیبت والے کو ملتی ہے ,ایسی مصیبت پر جو عظیم مصیبت اور تکلیف ہے اسلام میں اورتمام زمین و آسمان والوں میں ۔

پروردگار مجھ کو اس مقام پر، ان میں سے قرار دے جن کو تیری طرف سے صلوات، رحمت اور مغفرت ملتی ہے۔ پروردگار میری زندگی کو مثل حیات محمد و آل محمد ﷺ قرار دے اور میری موت کو محمد و آل محمد ﷺ کی موت کی طرح قرار دے۔

پروردگار یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے روز برکت قرار دیا۔ جگر خوار کے بیٹے نے جو ملعون ابن ملعون ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی ﷺ کی زبان پر ہر مقام و ہر موقف میں جس میں تیرے نبی ﷺ نے توقف کیا ہے۔ پروردگار لعنت کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید ابن معاویہ سب پر اپنی طرف سے، ایسی لعنت جو ہمیشہ کے لئے ہو اور یہ وہ دن ہے جس دن اولاد زیاد اور اولاد مروان، امام حسین علیہ السلام کے قتل سے خوش ہوئی پروردگار ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب میں اضافہ کر۔ پروردگار میں تیرا تقرب حاصل کرتا ہوں اس دن اور اپنے اس موقف میں، زندگی کے اور دنوں میں ان سے برائت کے ساتھ اور ان پر لعنت کے ساتھ اور تیرے نبی ﷺ اور ان کی آل سے محبت و دوستی کے ساتھ (نبی اور ان کی آل پر سلام ہو)۔ سو مرتبہ کہو:

پروردگار لعنت کر اس پہلے ظالم پر جس نے محمد و آل محمد ﷺ پر ظلم کیا اور

اس کی پیروی کرنے والے آخری ظالم پر۔ پروردگار اس گروہ پر لعنت کر جس نے امام حسین سے جنگ کی اور پیروی کی بیعت کی اور اتباع کیا ان کے قتل پر۔ پروردگار ان سب پر لعنت کر۔

پھر سو مرتبہ کہو:

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ اور ان روحوں پر جو آپ کی بارگاہ میں دفن ہیں۔ آپ پر میری جانب سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ کے لئے جب تک میں زندہ رہوں اور رات دن باقی رہیں اور پروردگار اس کو میری آپ کی آخری زیارت' قرار نہ دے۔ سلام ہو حسین علیہ السلام پر, علی ابن الحسین علیہ السلام پر, اولاد حسین ع پر اور اصحاب حسین ع پر۔

پروردگار مشخص کر میری لعنت سے پہلے ظالم کو اور پہلے سے شروع کر, پھر دوسرا پھر تیسرا اور چوتھا پروردگار پانچوں نمبر پر لعنت کر یزید پر اور لعنت کر عبید اللہ ابن زیاد مرجانہ کے بیٹے پر, عمر ابن سعد اور شمر اور ابوسفیان کی اولاد, زیاد کی اولاد اور مروان کی اولاد پر قیامت کے دن تک۔

سجدہ میں جا کر کہے:

پروردگار تیرے لئے حمد ہے شکر کرنے والوں کی حمد اور ان کی مصیبت پر اللہ کے لئے حمد ہے۔ میرے عظیم غم واندوہ پر پروردگار مجھ کو امام حسین کی شفاعت

نصیب کر وارد ہونکے دن اورمیرے لئے ثابت کر اپنے نزدیک قدم صدق کو امام حسین ع اور انکے ساتھیوں کے ساتھ جنھوں نے اللہ کی راہ میں جان دی امام حسین علیہ السلام کے ساتھ۔

زیارت عاشورا کے بعد پڑھنے کی دعاء

صفوان ابن مھران نے بیان کیا کہ امام صادق علیہ السلام نے زیارت عاشورا پڑھنے کے بعد ۲ رکعت نماز زیارت ادا کی اوراس کے بعد اس دعاء کو پڑھا۔

يا اَللهُ يا اَللهُ يا اَللهُ، يا مُجِيبَ دَعْوَةِ المُضْطَرِّينَ، يا كاشِفَ كَرْبِ المَكْرُوبِينَ، يا غِياثَ المُسْتَغِيثِينَ، يا صَرِيخَ المُستَصْرِخِينَ، وَيا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ إلَيَّ مِنْ حَبْلِ الوَرِيدِ، وَيا مَن يَحُولُ بَيْنَ المَرْءِ وَقَلْبِهِ، وَيا مَنْ هُوَ بِالمَنْظَرِ الأَعْلىٰ وَبِالأُفُقِ المُبِينِ، وَيا مَن هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ عَلَى العَرْشِ اسْتَوىٰ، وَيا مَنْ يَعْلَمُ خائِنَةَ الأَعْيُنِ وَما تُخْفِي الصُّدُورُ، وَيا مَن لا تَخْفىٰ

عَلَيْهِ خافِيَةٌ، يا مَنْ لا تَشْتَبهُ عَلَيهِ الأَصْواتُ، وَيا مَنْ لا تُغَلِّطُهُ الحاجاتُ، وَيا مَنْ لا يُبْرِمُهُ إلْحاحُ المُلِحِّينَ، يا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ، وَيا جامِعَ كُلِّ شَمْلٍ، وَيا بارِىءَ النُّفُوسِ بَعْدَ المَوْتِ، يا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ، يا قاضِيَ الحاجاتِ، يا مُنَفِّسَ الكُرُباتِ، يا مُعْطِيَ السُّؤُلاتِ، يا وَلِيَّ الرَّغَباتِ، يا كافِيَ المُهِمّاتِ، يا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّماواتِ وَالأَرْضِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ المُؤْمِنِينَ، وَبِحَقِّ فاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَبِحَقِّ الحَسَنِ وَالحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقامِي هٰذا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ، وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ، وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى العالَمِينَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ العالَمِينَ، وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ العالَمِينَ، حَتّىٰ فاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ العالَمِينَ جَمِيعاً، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي، وَتَكْفِيَنِي المُهِمَّ مِنْ أُمُورِي، وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ المَسْأَلَةِ إِلَى المَخْلُوقِينَ، وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخافُ هَمَّهُ، وَجَوْرَ مَنْ أَخافُ جَوْرَهُ، وَعُسْرَ مَنْ أَخافُ عُسْرَهُ، وَحُزُونَةَ مَنْ أَخافُ حُزُونَتَهُ، وَشَرَّ مَنْ أَخافُ شَرَّهُ، وَمَكْرَ مَنْ أَخافُ مَكْرَهُ، وَبَغْيَ مَنْ أَخافُ بَغْيَهُ، وَسُلْطانَ مَنْ أَخافُ سُلْطانَهُ، وَكَيْدَ مَنْ أَخافُ كَيْدَهُ، وَمَقْدِرَةِ مَنْ أَخافُ مَقْدِرَتَهُ عَلَيَّ، وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الكَيَدَةِ وَمَكْرَ المَكَرَةِ، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرادَنِي فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كادَنِي فَكِدْهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمانِيَّهُ، وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنّىٰ شِئْتَ، اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لا تَجْبُرُهُ، وَبِبَلاءٍ لا تَسْتُرُهُ،

وَبِفاقَةٍ لا تَسُدُّها، وَبِسُقْمٍ لا تُعافيهِ، وَذُلٍّ لا تُعِزُّهُ، وَبِمَسْكَنَةٍ لا تَجْبُرُها، اَللّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ، وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ، حَتّىٰ تَشْغَلَهُ عَنّي بِشُغْلٍ شاغِلٍ لا فَراغَ لَهُ، وَأَنْسِهِ ذِكْرِي كَما أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ، وَخُذْ عَنّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوارِحِهِ، وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلا تَشْفِهِ حَتّىٰ تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلاً شاغِلاً بِهِ عَنّي وَعَنْ ذِكْرِي، وَاكْفِنِي يا كافِيَ ما لا يَكْفِي سِواكَ، فَإِنَّكَ الكافِي لاكافِيَ سِواكَ، وَمُفَرِّجٌ لا مُفَرِّجَ سِواكَ، وَمُغِيثٌ لا مُغيثَ سِواكَ، وَجارٌ لا جارَ سِواكَ، خابَ مَن كانَ جارُهُ سِواكَ، وَمُغِيثُهُ سِواكَ، وَمَفْزَعُهُ إِلىٰ سِواكَ، وَمَهْرَبُهُ إِلىٰ سِواكَ، وَمَلْجَأُهُ إِلىٰ غَيْرِكَ سِواك، وَمَنْجاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرُكَ، فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَإِي وَمَنْجايَ، فَبِكَ أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشَفَّعُ، فَأَسْأَلُكَ يا اَللّٰهُ يا اَللّٰهُ يا اَللّٰهُ، فَلَكَ الحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ المُشْتَكىٰ وَأَنتَ المُسْتَعانُ، فَأَسْأَلُكَ يا اَللّٰهُ يا اَللّٰهُ يا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وأَنْ تَكْشِفَ عَنّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقامِي هٰذا كَما كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ، فَاكْشِفْ عَنّي كَما كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنّي كَما فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَما كَفَيْتَهُ، وَاصْرِفْ عَنّي هَوْلَ ما أَخافُ هَوْلَهُ، وَمَؤُنَةَ ما أَخافُ مَؤُنَتَهُ، وَهَمَّ ما أَخافُ هَمَّهُ بِلا مَؤُنَةٍ عَلىٰ نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ، وَاصْرِفْنِي بِقَضاءِ حَوائِجِي، وَكِفايَةِ ما أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيايَ.

يا أَمِيرَ المُؤْمِنِينَ وَيا أَبا عَبْدِاللهِ، عَلَيْكَ مِنّي سَلامُ اللهِ أَبَداً ما بَقِيتُ

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَلا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ العَهْدِ مِنْ زِيارَتِكُما، وَلا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُما، اَللّهُمَّ اَحْيِنِي حَياةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَمِتْنِي مَماتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلىٰ مِلَّتِهِمْ، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَداً فِي الدُّنْيا وَالآخِرَةِ.

يا اَمِيرَ المُؤْمِنِينَ وَيا اَبا عَبْدِاللهِ، أَتَيْتُكُما زائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُما، وَمُتَوَجِّهاً إِلَيْهِ بِكُما وَمُسْتَشْفِعاً بِكُما إِلَى اللهِ فِي حاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعا لِي فَإِنَّ لَكُما عِنْدَ اللهِ المَقامَ المَحمُودَ وَالْجاهَ الوَجِيهَ، وَالمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالوَسِيلَةَ، إِنِّي أَنْقَلِبُ مِنْكُما مُنْتَظِراً لِتَنَجُّزِ الحاجَةِ وَقَضائِها وَنَجاحِها مِنَ اللهِ بِشَفاعَتِكُما لِي إِلَى اللهِ فِي ذٰلِكَ، فَلا أَخِيبُ وَلا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً خائِباً خاسِراً، بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً راجِحاً مُفْلِحاً مُنْجِحاً مُسْتَجاباً بِقَضاءِ جَمِيعِ حَوائِجِي وَتَشَفَّعا لِي إِلَى اللهِ، انْقَلَبْتُ عَلىٰ ما شاءَ اللّهُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ، مُفَوِّضاً أَمْرِي إِلَى اللهِ مُلْجِأً ظَهْرِي إِلَى اللهِ، مُتَوَكِّلاً عَلَى اللهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفىٰ، سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعا، لَيْسَ لِي وَراءَ اللهِ وَوَراءَكُمْ يا سادَتِي مُنْتَهى، ما شاءَ رَبِّي كانَ وَما لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ، أَسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ وَلا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ العَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُما، إِنْصَرَفْتُ يا سَيِّدِي يا أَمِيرَ المُؤْمِنِينَ وَمَوْلايَ وَأَنْتَ يا أَبا عَبْدِاللهِ يا سَيِّدِي وَسَلامِي عَلَيْكُما مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ واصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُما غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُما سَلامِي إِنْ شاءَ اللهُ، وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُما أَنْ يَشاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، إِنْقَلَبْتُ يا سَيِّدِيَّ عَنْكُما تائِباً حامِداً لِلّهِ شاكِراً، راجِياً لِلإجابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلا قانِطٍ، آيِباً عائِداً راجِعاً إِلىٰ

زِيارَتِكُما، غَيْرَ راغِبٍ عَنْكُما وَلا عَنْ زِيارَتِكُما بَلْ راجِعٌ عائِدٌ إِنْ شاءَ اللهُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلّا بِاللهِ العَلِيِّ الْعَظِيمِ، يا سادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُما وَإِلىٰ زِيارَتِكُما بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُما وَفِي زِيارَتِكُما أَهْلُ الدُّنْيا، فَلا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ ما رَجَوْتُ وَما أَمَّلْتُ فِي زِيارَتِكُما إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ. (پایان دعای بعد از زیارت عاشورا [حدیث صفوان]):